مایوس اور افسردہ ضرور ہیں مگر ہمیں ناامید نہیں ہونا چاہیے

تحریر، مصباح الحق

اولڈ ٹریفورڈ ٹیسٹ میچ کے بعد ہم بھی مداحوں کی طرح دل شکستہ ہیں مگر اسے ہی کرکٹ کہتے ہیں۔ فتح اور شکست کے درمیان بہت معمولی سا فرق ہوتا ہے اور ہار کے بعد خود کو کوسنا بھی بہت آسان ہوتا ہے۔

مگر ہمیں یہ ضرور یاد رکھنا چاہیے کہ پاکستان نے بہت اچھی کرکٹ کھیلی اور میچ کے آخری سیشن کے علاوہ پاکستان کرکٹ ٹیم نے اس ٹیسٹ میچ میں اپنی گرفت برقرار رکھی۔ یقیناً ہمیں اپنے کھیل میں 10 سے 15 فیصد مزید بہتری اور دباؤ میں بہتر کھیل پیش کرنے کی ضرورت ہے مگر ہمیں ناامید ہونے کی ضرورت نہیں ۔

مایوسی ضرور ہے مگر ہمیں اسے اپنے ذہنوں میں برقرار نہیں رکھنا ورنہ واپسی مشکل ہوگی اور لڑکوں کو بھی خود پر بھروسہ ہے کہ وہ ابھی واپس آسکتے ہیں۔

یہ ایک سنسنی خیز ٹیسٹ میچ تھا اور جس طرح انگلینڈ نے فائٹ بیک کیا انہیں اس کا پورا کریڈیٹ دینا چاہیے، وہ خسارے کا شکار رہنے کے باوجود ہم سے فتح چھین کر لے گئے۔ دونوں ٹیموں نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کیا۔ بعض اوقات قسمت آپ کا ساتھ نہیں دیتی، کبھی حریف ٹیم بہتر کھیل کا مظاہرہ کرتی ہے، یہی کھیل کا حسن ہے۔

اگر ہم پورے ٹیسٹ میچ کا جائزہ لیں تو آخری سیشن کے علاوہ ہم نے تقریباً تمام تر سیشنز میں اپنی گرفت برقرار رکھی۔ آپ کہہ سکتے ہیں کہ دوسری اننگز میں ایک سیشن ہم پر بہت بھاری پڑا اور پھر ایسے ہی کرس ووکس اور جوز بٹلر کے درمیان ایک شراکت تھی۔

انہوں نے بہترین جوابی وار کیا اور پھر کچھ ناتجربہ کاری اور پریشانی کے سبب ہماری ٹیم کو نقصان اٹھانا پڑا۔

ایک بحث یہ بھی جاری ہے کہ ہم مزید آگے گیندیں کرسکتے تھے یا ہم شاداب خان کو باؤلنگ کروانے جلد لگاسکتے تھے۔ شائید ایسا ہو بھی سکتا تھا مگر آپ کو یہ بھی ذہن نشین رکھنا چاہیے کہ اس پارٹنرشپ کے دوران کرس ووکس اور جوز بٹلر کی قسمت نے بھی خوب ساتھ دیا۔ یہاں کئی مرتبہ گیند ہوا میں گئی مگر ایسی جگہ گری جہاں کوئی فیلڈر موجود نہیں تھا اور اگر ان میں سے ایک بھی فیلڈر کے پاس چلی جاتی تو نتیجہ مختلف ہوتا۔

بلاشبہ ہمیں مزید بہتری کی ضرورت ہے مگر ہم نے چھ ماہ میں اپنی پہلی بین الاقوامی سیریز میں ایک صف اول کی ٹیم کے خلاف بہترین کھیل پیش کیا ہے۔

ان حالات میں انگلینڈ کے مضبوط ترین باؤلنگ اٹیک کے سامنے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کرنے کا فیصلہ بہت جرأت مندانہ تھا۔ شان مسعود نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کیا، انہوں نے پہلے بابر اعظم اور بعد ازاں شاداب خان کے ساتھ عمدہ شراکت قائم کی جس نے میچ کی رفتار اور انداز بدل دیا۔

شان مسعود کو اس اننگز پر بہت زیادہ سراہنا چاہیے۔ جب سے میں نے کوچنگ کی ذمہ داری سنبھالی ہے تب سے وہ پہلے شاہد اسلم اور پھر یونس خان کی کوچنگ میں بہت سخت محنت کر رہے ہیں۔ وہ اس سے قبل جنوبی افریقہ اور پھر آسٹریلیا میں بھی اپنی بیٹنگ کے بنیادی انداز میں معمولی تبدیلی کا مظاہرہ کرچکے ہیں۔ وہ اب ایک مختلف بلے باز ہیں اور یونس خان نے بھی اس تبدیلی میں ان کی مدد کی ہے۔ بیٹنگ کے حوالے سے ان دونوں کا اچھا ربط ہے اور سال 2015 میں پالیکلے میں میچ کے دوران دونوں کے درمیان عمدہ شراکت قائم ہوئی تھی، جہاں شان مسعود نے اپنی پہلی سنچری بنائی تھی۔

باؤلنگ بھی شاندار رہی۔ محمد عباس کے علاوہ یہ ایک نوجوان پیس اٹیک ہے، شاہین شاہ آفریدی اور نسیم شاہ دونوں نے بہترین باؤلنگ کا مظاہرہ کیا۔ یاسر شاہ نے دونوں اننگز میں اچھی باؤلنگ کی۔ ایک مشکل جدوجہد کے بعد یاسر شاہ کا فارم میں واپس آنا خوش آئند ہے۔ یہ ہمارے لیے مثبت اشارے ہیں۔ ایک اور مثبت بات یہ ہے کہ ہم نے اچھی فیلڈنگ کی۔ محمد رضوان نے وکٹوں کے

پیچھے کے بہت اچھی کیپنگ کی۔

فی الحال تمام باؤلرز بہتر لگ رہے ہیں۔ انہوں نے بہت مناسب اوورز پھینکے ہیں، لہٰذا میرا نہیں خیال کہ ابھی فٹنیگ کا کوئی مسئلہ ہو گا۔ لیکن ابھی دیکھتے ہیں کہ دوسرے میچ سے پہلے سب کیسا محسوس کر رہے ہیں اور پھر وہاں کنڈیشنز کیسی ہیں اور اسی اعتبار سے پھر ہم کوئی فیصلہ کریں گے۔

یہ ایک غیر معمولی دورہ ہے مگر ہم اس "ببل" میں بہت خوش اور پر سکون محسوس کر رہے ہیں۔ ہم ایک دوسرے کے ساتھ بہت زیادہ وقت گزار رہے ہیں جس کی وجہ سے اس گروپ کا آپس میں تعلق بہت مضبوط ہو رہا ہے۔ ہم سب ایک ساتھ کھانا کھاتے ہیں اور ایک دوسرے کے ساتھ مختلف گیمز کھیلتے ہیں۔ ہمارے گروپ میں ٹیبل ٹینس کے بہت سے اچھے کھلاڑی موجود ہیں، جیسا کہ امام الحق اور عماد وسیم۔

مداحوں کو میرا پیغام ہے کہ آپ لوگوں نے اب تک ہمیں گھروں سے بھرپور اسپورٹ کیا ہے۔ برائے مہربانی ہماری اسپورٹ کرتے رہیں اور ہم سیریز میں واپسی کی ہر ممکن کوشش کریں گے اور مجھے یقین ہے کہ اس ٹیم کے پاس یہ صلاحیت موجود ہے۔

– ENDS –

Media contact:

Ibrahim Badees Muhammad
Editor – Urdu Content
Media and Communications
E: ibrahim.badees@pcb.com.pk
M: +92 (0) 345 474 3486
W: www.pcb.com.pk

ABOUT THE PCB

The Pakistan Cricket Board (PCB) is the sole governing body for the game of cricket in Pakistan, which was established under the Sports (Development and Control) Ordinance 1962 as a body corporate having perpetual succession with exclusive authority for the regulation, administration, management and promotion of the game of cricket in Pakistan.

The PCB operates through its own Constitution, generates its revenues, which are reinvested in the development of cricket. It receives no grants, funds or monies from either the Federal or Provincial Governments, the Consolidated Funds or the Public Exchequer.

The PCB's mission is to inspire and unify the nation by channelising the passion of the youth, through its winning teams and by providing equal playing opportunities to all.

Over the next five years, the PCB will be focusing on six key priority areas that include establishing sustainable corporate governance, delivering world-class international teams, developing a grassroots and pathways framework, inspiring generations through our women's game, growing and diversifying commercial revenue streams, and enhancing the global image of Pakistan.

The PCB also remains committed to developing ground and facility cricket infrastructure, monitoring the implementation of playing codes and regulations, and supporting the game at every level through its high quality training provision for officials and coaches.

HELP PREVENT CORONAVIRUS

Partners

pepsi easypaisa Lifebuoy

www.pcb.com.pk
@therealpcb
@PakistanCricketBoard
@PakistanCricketOfficial
@therealPCB

PCB Headquarters
Gaddafi Stadium,
Ferozepur Road, Lahore
Pakistan, PO Box 54000
T: +92 42 3571 7231-4